الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرة الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپاے اولیاے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع صوفی واقع کانپور طبع شد

یہ اللہ کا حبیب ہے اوسی کی محبت مین اسے موت آئی اور یہ اللہ کا قتیل ہے اور
اوسی کی تلوار نے اسکو قتل کیا۔
نقل کیا ہے۔ کہ جب لوگ آپکا جنازہ لیکر چلے تو دھوپ بہت سخت تھی پرندون
نے آکر آپ کے جنازے پر اپنے پرون کا سایہ کر دیا۔
نقل کیا ہے۔ کہ جس راستہ سے آپکا جنازہ جا رہا تھا وہان ایک مسجد مین موذن
اذان دے رہا تھا جب اوسنے اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمد ارسول الله کہا
تو آپ نے اپنی انگشت شہادت اوٹھائی لوگون کو خیال ہوا کہ شاید آپ زندہ ہین
جنازہ رکھا تو دیکھا کہ آپ مین جان نہین ہے لیکن آپ کی اونگلی اوٹھی ہوئی ہے
بہت کوشش کی کہ اونگلی برابر ہو جائے مگر برابر نہو سکی پھر آپ کو دفن کیا
جب یہ تین کرامتین اہل مصر نے آپ کی وفات کے بعد دیکھین تو جو تکلیفین
آپ کو حیات مین دی تھین اوسپر بیحد شرمندہ ہوئے اور اپنے اون افعال
سے توبہ کی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب ۱۴ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اکبر مشائخ اور اعظم اولیاء اللہ مین سے تھے
آپ بڑے صاحب ریاضت و کرامت تھے آپ کو قرب الٰہی حاصل تھا احادیث
اور روایات کے بیان کرنے مین آپکو اعلیٰ درجہ کا کمال تھا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ
آپ کی تعریف مین فرماتے ہین کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ ہم لوگون مین اسی
طرح صاحب فضل و مرتبہ ہین جیسے ملائکہ مین حضرت جبرئیل علیہ السلام اور یہ بھی
حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ کا قول ہے کہ مقام توحید مین تمام لوگون کی انتہائی
کوشش آپ کی ابتدائی کوشش کے برابر ہے۔ بلکہ جب لوگ آپ کی ابتدائی

روٹی تو دی سالن بھی دیدے تاکہ اچھی طرح کھاؤن یعنے تیری ہی دی ہوئی مصیبت ہی صبر بھی عطا فرما۔

نقل کیا ہی۔ کہ حضرت ابو موسی رحمہ اللہ نے ایک دن آپ سے پوچھا آپ صبح کسطرح کرتے ہین آپ نے فرمایا مجھے صبح اور شام کسی کی خبر یاد الٰہی کی وجہ سے نہین ہوتی۔

نقل کیا ہی کہ آپ نے فرمایا مجھے الہام ہوا کہ ہمارے خزانے مین عبادت اور خدمت تو بہت ہی اگر تو ہم سے ملنا چاہتا ہی تو ایسی چیز کو ہماری درگاہ مین شفیع بنا جو ہمارے خزانہ مین نہو آپ نے کہا یا اللہ وہ کون شئی ہی جو تیرے خزانہ مین نہین ہی حکم ہوا بیچارگی اور عجز اور ذلت اور غم حاصل کر اسلیے کہ ہمین یہ چیزین پسند ہین اور ان چیزون کے حاصل کرنے والے کو ہم اپنا قرب عطا کرتے ہین۔

نقل کیا ہی کہ آپ فرماتے ہین ایکبار مین جنگل مین تھا اور وہان بارش عشق اسقدر ہوئی تھی کہ تمام زمین مثل برف کے سردھی مین حلق تک اُسمین ڈوب گیا اور آپ نے فرمایا مین نے نماز سے سوا استقامت کے اور روزے سے سوا بھوکا رہنے کے کچھ نہین پایا اور جو کچھ مجھے ملا اللہ کے فضل وکرم سے ملا اپنی کوشش سے کچھ نہین ہوا اور فرمایا دونون عالم کی نعمتون سے یہ بات بہت اچھی ہی کہ انسان سمجھ لے کہ کوشش اور فکر سے بغیر فضل الٰہی کے کچھ حاصل نہین ہو سکتا لیکن انسان کو حکم کوشش کرنے کا ہی اسلیے کوشش کرنا لازم ہی مگر کوشش کے بعد جو بات حاصل ہو اُسے اللہ کا فضل سمجھے نہ اپنی کوشش کا نتیجہ اور فرمایا مجھے لازم ہی کہ جس مرتبہ کا میرا مرید ہو ویسی ہی اوس سے باتین کرون۔

نقل کیا ہی کہ جب آپ صفات الٰہی بیان فرماتے تو اپنی حالت اصلی پر رہتے اور جب اسکی ذات کا بیان کرتے تو بیخود ہو جاتے اور وجد مین اگر فرماتے آمد آمد